خدا کی مار --- مباہلے میں ہارنے کے بعد قادیانی پاگل ہو گیا

ملکوال کے علاقہ پنڈٹکو کے گورنمنٹ ہائی سکول کا قادیانی ہیڈ ماسٹر مباہلہ میں ہارنے کے بعد پاگل ہو گیا۔ بیوی بچوں کو چھوڑ دیا۔ گورنمنٹ ہائی سکول پنڈٹکو کا ہیڈ ماسٹر مبارک احمد باجوہ سکول میں اساتذہ اور بچوں کو قادیانیت کی تبلیغ کیا کرتا تھا۔ سٹاف نے اسے کئی دفعہ منع کیا کہ بچوں میں تبلیغ نہ کیا کرے۔ لیکن وہ باز نہ آیا۔ اس کے اس رویہ پر سکول کے کلرک ظفر شاہ نے ہیڈ ماسٹر مبارک احمد قادیانی کو مباہلہ کا چیلنج کر دیا۔ ہیڈ ماسٹر نے قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ مرزا غلام احمد قادیانی آخری نبی ہے۔ اس کے بعد ظفر احمد شاہ نے قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ رب العزت کے آخری اور سچے نبی ہیں۔ دونوں نے قرآن پر ہاتھ رکھنے سے پہلے کہا تھا کہ جھوٹے کا انجام خود سامنے آجائیگا۔ قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر بیان دینے کے تھوڑی دیر بعد ہی مبارک احمد قادیانی نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی اور بچوں کو چھوڑ دیا۔ اس کے بعد وہ فوراً لاہور چلا گیا۔ وہاں سے لنڈا بازار سے کئی پینٹیں اور شرٹیں خریدیں۔ واپس آنے پر ہر پانچ منٹ کے بعد ایک بدل کر دوسری پہن لیتا ہے۔ اس واقعہ سے پہلے اس نے داڑھی رکھی ہوئی تھی۔ لیکن اب داڑھی اور مونچھیں بالکل صاف کروا دی ہیں۔ ہر وقت یہ لفظ اس کی زبان پر ہوتے ہیں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ یہ کہتے ہی بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔ مناظرہ کے اگلے روز ڈی ای او سیکنڈری سکول ملک ملازم حسین نے سکول میں چھاپہ مار کر اس کی غیر حاضری کی رپورٹ تیار کر کے حکام بالا کو ارسال کر دی ہے۔ ہیڈ ماسٹر کے دو بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ ایک بیٹی کی حال ہی میں جرمنی میں شادی ہوئی ہے۔ ہیڈ ماسٹر کو پاگل پن کے مسلسل دورے پڑ رہے ہیں اور ریلوے اسٹیشن پنڈٹکو کی طرف دوڑ کر جاتا ہے۔ اکثر ٹرینوں میں آتے جاتے لوگ بڑی حیرت زدہ آنکھوں سے اسے دیکھتے ہیں۔ اس وقت یہ ٹرین میں چھپ جاتا ہے اور یہ لفظ دہراتا ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ اب سکول سے مسلسل غیر حاضر ہے۔ ابھی تک اس ماہ کی تنخواہوں کے لئے اساتذہ کے بلوں پر دستخط بھی نہیں کئے گئے۔ اساتذہ نے حکام بالا سے مطالبہ کیا کہ اس کا طبی معائنہ کروایا جائے۔ اگر وہ واقعی پاگل ہو چکا ہے تو اسے نوکری سے برخواست کر کے نیا ہیڈ ماسٹر تعینات کیا جائے۔ اس واقعہ کے بعد طلباء، اساتذہ اور علاقہ بھر میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔

بقیہ از ص 50

* مجلس احرار اسلام پاکستان کے سابق امیر حضرت مولانا عبدالحق چوہان رحمہ اللہ کے سگے بھانجے اور حافظ ثناء اللہ ثاقب کے والد، محترم حافظ کرم اللہ صاحب مرحوم (بستی مولویاں، رحیم یار خان) ۱۳ اگست کی شام رحلت فرما گئے۔ مرحوم ۱۹۶۷ء تا ۱۹۸۰ء مجلس احرار اسلام بستی مولویاں کے ناظم نشرواشاعت رہے ہیں۔

ادارہ نقیب ختم نبوت کے اراکین تمام مرحومین کیلئے دعاء مغفرت کرتے ہیں۔ پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے ان کے غم میں شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے (آمین)